قرآن والا مہینہ اور قرآن والی رات

(ماہِ رمضان المبارک)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ

ماہِ رمضان ہے جس میں قرآن بھیجا گیا ہے جو لوگوں کا رہنما ہے اور جس میں ہدایت اور امتیازِ حق و باطل

مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ط

کے صاف صاف حکم ہیں۔ سو جو شخص تم میں سے یہ مہینہ پاوے تو ضرور اس کے روزے رکھے۔

ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ ابراہیمؑ کے صحیفے ۳ رمضان کو اور ایک روایت کے موافق یکم رمضان کو نازل ہوئے ہیں اور توراتِ موسیٰؑ پر ۶ رمضان کو نازل ہوئی ہے اور انجیل عیسیٰ علیہ السلام پر ۱۳ رمضان کو نازل ہوئی اور زبور داؤد علیہ السلام پر ۱۸ رمضان کو نازل ہوئی ہے اور قرآنِ پاک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ و اصحابہٖ وسلم پر رمضان کی اخیر چھ راتوں میں نازل ہوا ہے۔

(لَيْلَةُ الْقَدْرِ)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ط لَيْلَةُ

بیشک ہم نے قرآن کو شبِ قدر میں اتارا ہے۔ اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ شبِ قدر کیسی چیز ہے شبِ قدر ہزار مہینوں

الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ط تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

سے بہتر ہے۔ اس رات میں فرشتے اور روح القدس اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امرِ خیر کو لے کر

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۙ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

اترتے ہیں۔ سراپا سلام ہے وہ شب طلوعِ فجر تک رہتی ہے۔

جس طرح تمام مہینوں کی بزرگی ماہِ رمضان المبارک میں جمع ہوگئی ہے اسی طرح ساری راتوں کی فضیلت لیلۃ القدر میں سمٹ آئی ہے اور یہ کیوں کر نہ ہوتا کہ قرآن مجید میں تو تمامی خیر و برکات کا حامل اور جمیع کتب سماوی کی تعلیمات کا مجموعہ اور خلاصہ ہے قرآنِ مقدس کے نازل ہونے کی وجہ سے ماہِ رمضان المبارک کی یہ بزرگی کہ وہ سال کے ہر مہینہ کا امام اور روحانیت والا ہوا اور شبِ قدر کا یہ مرتبہ ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بڑھ کر افضل قرار دی گئی۔ اس لئے یہ بالکل بجا و درست ہوگا کہ

ماہِ رمضان المبارک کو قرآن کا مہینہ اور شبِ قدر کو قرآن کی رات کہا جائے

اور اس لاجواب عطیہ کی یادگار منانے اور اس بیش بہا نعمتِ الٰہی کی برکتوں کو تازہ رکھنے کیلئے ہر سال خاص کوششوں سے کام لیا جائے۔ مشورے کے طور پر ذیل کی چند تجاویز پیش کی جاتی ہیں۔

(۱) شبِ قدر میں فضائلِ قرآن پر وعظ ہوں اور قرآنِ مجید کے علم و عمل کی ضرورت جتائی جائے۔

(۲) اللہ بزرگ و برتر سے التجا کی جائے کہ وہ اقوامِ عالم کو اس ہدایت نامہ کی طرف متوجہ فرمادے۔

(۳) دعا مانگی جائے کہ مسلمانوں میں ایسے افراد پیدا ہوجائیں جو قرآن مجید کی تعلیم معنی و مطلب کے ساتھ عام اور لازمی کرنے کے لئے وقف ہوں۔

(۴) عام طور پر مسلمان قوانینِ قرآن کے نفاذ اور حکومتِ الٰہی کے قیام کے خواستگار ہوں۔

(۵) اللہ تعالیٰ عبدیت کی شان اور اپنی محبت سے دلوں کو معمور فرمائے۔

المُلتمسین

(نواب) سیف نواز جنگ (بہادر)	(نواب) نذیر جنگ (بہادر)
(نواب) بہادر یار جنگ (بہادر)	(نواب) محمد یار جنگ (بہادر)
(مولانا) مناظر احسن (گیلانی)	ابو محمد مصلح